www.KitaboSunnat.com

جناب علم الدین علیم

اسلام کا آئین ہے تسخیرِ دو عالم

کیوں بندۂ مومن نہیں تقریر میں بے باک
کھلتے نہیں کیوں قوم کی تقدیر کے پیچاک

کیوں سوزِ دروں مردِ خدا کا ہے فسردہ!
الحاد کے ہاتھوں ہے زمیں دین کی نمناک

توحید کی وہ تیغِ دو دم کند ہوئی کیوں
یاں کفر بھی عیار ہے اور شرک بھی چالاک

ہم خاک کے تودوں کی پرستش میں ہیں مصروف
اغیار کے حصے میں ہے پہنائیِ افلاک

واعظ کا بیاں چرب زبانی کا مرقع!
زاہد کا شکم نشاکیِ کمیابیِ خوراک

مزدک ہوا جاتا ہے مسلمان کا رہبر
ہے اس کے تصور سے جبیں میری عرقناک

نقالیِ اغیار پہ نازاں ہوا مسلم!
دامانِ حمیت کو کیے بیٹھا ہے صد چاک

گلشن میں چلی اب کے عجب بادِ سم آلود
پھولوں کا جگر شق ہے تو کلیوں کی قبا چاک

ملت کا جواں ذہن رسا سے ہوا عاری
نے فہم مقاصد ہے نہ منزل ہی کا ادراک

تہذیب وہ کیا جس میں نہ غیرت رہے باقی
تعلیم وہ کیا دیدہ و دل جس سے ہوں ناپاک

اسلام کا آئین ہے تسخیرِ دو عالم!
اسلام سے ہٹ کر ہے ہر آئین خطرناک

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ